

مسجد سہلہ

<?xml encoding="UTF-8">

مسجد سہلہ

مسجد سہلہ پہلی صدی ہجری کے مشہور اسلامی مساجد میں سے ایک ہے جو مسجد کوفہ کے قریب واقع ہے۔ مسجد سہلہ شیعوں کے بارہویں امام، امام مہدیؑ سے منسوب مساجد میں سے ایک ہے، بعض احادیث کے مطابق ظہور کے بعد یہی مسجد آپؐ کی جائے سکونت ہو گی۔ اس مسجد کے دیگر مختلف حصوں کو بھی مختلف ہستیوں سے منسوب کی گئی ہیں جن میں مقام امام صادق، مقام امام سجاد، مقام حضرت ابراہیم، مقام حضرت ادريس اور مقام حضرت خضر مشہور ہیں۔ دعاؤں کی کتابوں میں اس مسجد کے بعض اعمال کا ذکر موجود ہے۔ وجہ تسمیہ

مسجد سہلہ انصار کے قبیلے بنی ظفر نے بنایا۔ امام علیؑ نے مسجد بنی ظفر کو مسجد کوفہ کی مانند قرار دیا ہے۔ [1] اس کی وجہ تسمیہ میں کہا گیا ہے کہ اس مسجد کے بنانے والے کا نام سہیل تھا اور بنی ظفر کی ایک شاخ عبدالقیس کے رہائشی علاقے میں اسے بنایا گیا۔ [حوالہ درکار]

ابن الفقیہ حضرت علیؑ سے روایت کرتا ہے: آپؑ نے فرمایا: کوفہ میں چار مقدس مقامات پر چار مساجد تعمیر کی گئی ہیں۔ پوچھا گیا وہ کونسی مساجد ہیں؟ تو فرمایا: ان میں سے ایک بنی ظفر کی مسجد یعنی مسجد سہلہ ہے۔ [حوالہ درکار]

جغرافیائی حدود

مسجد سہلہ نجف کے مشرق میں قدیم کوفہ شہر میں واقع ہے۔ یہ مسجد حرم امام علی کے شمال مشرق میں 10 کلومیٹر کے فاصلے پر مسجد کوفہ کے شمال مغرب میں واقع ہے۔ [حوالہ درکار]

خصوصیات

یہ مسجد مستطیل شکل کی بنی ہوئی ہے جس کا طول 120 میٹر عرض 125 میٹر کے ساتھ 17500 میٹر مربع پر مشتمل ہے۔ شرقی دیوار کے درمیان میں 30 میٹر بلند مینار موجود ہے اس مینار کے ساتھ ہی مسجد کا اصلی حصہ واقع ہے۔

مسجد سہلہ کے تین دروازے اور ایک مینار ہے۔ 1378 ہجری قمری میں اسے دوبارہ تعمیر کیا گیا۔

مسجد سہلہ کا مقام

یہ مسجد بہت سے انبیا جیسے حضرت ابراہیم، حضرت ادريس، حضرت خضر اور بعض آئمہ جیسے امام صادق، امام سجاد کی منزل گاہ اور جائے عبادت رہی۔ امام صادق(ع) کی روایت مے مطابق امام زمانہ ظہور کے بعد اسی جگہ رہیں گے۔ [2]

امام صادق(ع) کی روایت کی بنا پر مسجد سہیل حضرت ابراہیم(ع) و ادريس کا گھر تھی۔ اسی مقام پر صور

پھونکا جائے گا۔ اور 70000 افراد کسی حساب کے بغیر اس کے اطراف سے بہشت میں جائیں گے۔ [3]
 امام صادق (ع) سے منقول ہے کہ اس جگہ حضرت ادريس کا گھر تھا جہاں وہ سلائی کا کام کرتے تھے۔ [4]
 حضرت ابراہیم (ع) یہاں سے قوم عمالقہ (بلند قامت لوگوں) کی طرف گئے اور یہاں ایک چٹان ہے جس میں پیغمبروں کی تصاویر ہیں جس سے خاک لے کے انبیاء کو خلق کیا گیا۔ یہاں مقام حضرت خضر [5] اور وہ مقام ہے جہاں حضرت موسیٰ نے خضر سے ملاقات کی [6] اسی طرح مذکور ہے کہ گرفتار اور پریشان حال شخص اس میں نہیں جاتا مگر خدا اس لئے وہاں گشائش فراہم نہ کر دے۔ [7][8]
 امام باقر (ع) سے منقول ہے کہ کسی ایسے پیغمبر کو مبعوث نہیں مگر جس نے یہاں نماز نہ پڑھی ہو یہاں عدل الہی آشکار ہوتا ہے اور یہ انبیاء، اوصیاء اور صالحین کی منزل اور مقام ہے۔ [9] امام سجاد (ع) منقول ہوا ہے کہ جو شخص مسجد سہلہ میں دو رکعت نماز پڑھے گا اللہ اسکی عمر میں دو سال کا اضافہ فرمائے گا۔ [10]
 مسجد کے مقامات

اس مسجد کے صحن کے مختلف حصوں میں انبیاء اور آئمہ سے منسوب جگہیں جنہیں مقام کہا جاتا ہے انکی تفصیل یہ ہے:

مقام حضرت ابراہیم، غربی اور شمالی دیوار کے درمیان شمال غرب میں واقع ہے۔
 مقام حضرت یونس، جنوب غرب میں اور و جنوبی اور غربی کی دیوار کے درمیان۔
 مقام حضرت ادريس، شرقی و شمالی دیوار کے درمیان۔ اسے مقام عیسیٰ اور اسی طرح «بیت الخضر» بھی کہتے ہیں۔

مقام حضرت صالح، شرقی سمت جنوبی اور شرقی دیوار کے درمیان مقام صالحین، انبیا اور مرسلین کے نام سے معروف ہے۔

مقام امام سجاد، مسجد کے درمیان میں کمی شرقی سمت کی جانب مایل ہے۔
 مقام امام صادق، درست در وسط مسجد کے عین وسط میں ہے۔ روایات تاریخی کی بنا پر امام جعفر صادق ایک مدت تک اس میں قیام پذیر رہے اور عبادت و دعا میں مشغول رہے۔
 مقام امام زمان، مسجد کے درمیانی حصے میں تھوڑا سا جنوب کی طرف مائل امام سجاد اور یونس کے مقامات کے درمیان۔

امام زمانہ سے نسبت

اس مسجد میں ایک مقام امام زمانہ سے منسوب ہے کہ جو تقریباً مسجد کے درمیان، امام سجاد (ع) اور حضرت یونس کے مقام کے درمیان واقع ہے۔ بعض روایات مسجد سہلہ کو ظہور کے بعد امام زمانہ کی جائے سکونت بیان کرتی ہیں۔ [11]

اعمال مسجد سہلہ

اعمال کی بعض کتب میں منقول ہے : مسجد میں وارد ہونے سے پہلے رکیں اور کہیں: بِسْمِ اللّٰهِ وَ بِاللّٰهِ وَ مِنَ اللّٰهِ وَ اِلَى اللّٰهِ وَ مَا شَاءَ اللّٰهُ وَ خَيْرُ الْأَسْمَاءِ لِلّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ اللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي مِنْ عُمَّارِ مَسَاجِدِكَ وَ يُبَوِّتِكَ اللّٰهُمَّ اِنِّي اَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِمُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَقَدِّمُهُمْ بَيْنَ يَدَيَّ حَوَائِجِي فَاجْعَلْنِي اللّٰهُمَّ بِهِمْ عِنْدَكَ وَ جِهَا فِي الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ وَ مِنَ الْمُقَرَّبِينَ اللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَاتِي بِهِمْ مَقْبُولَةً وَ ذَنْبِي بِهِمْ مَغْفُورًا وَ رِزْقِي بِهِمْ مَبْسُوطًا وَ دُعَائِي بِهِمْ مُسْتَجَابًا وَ حَوَائِجِي بِهِمْ مَفْضِيَّةً وَ انْظُرْ اِلَيَّ بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ نَظْرَةً رَحِيمَةً اَسْتَوْجِبُ بِهَا الْكَرَامَةَ عِنْدَكَ ثُمَّ لَا تَصْرِفْهُ عَنِّي اَبَدًا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ وَ الْأَبْصَارِ ثَبَّتْ قَلْبِي

عَلَى دِينِكَ وَ دِينَ نَبِيِّكَ وَ وَلِيِّكَ وَ لَا تُرْغُ قَلْبِي بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنِي وَ هَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ اللَّهُمَّ
إِلَيْكَ تَوَجَّهْتُ وَ مَرْضَاتِكَ طَلَبْتُ وَ ثَوَابِكَ ابْتَغَيْتُ وَ بِكَ آمَنْتُ وَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ اللَّهُمَّ فَأَقْبِلْ بَوَجْهِكَ إِلَيَّ وَ أَقْبِلْ
بَوَجْهِهِ إِلَيْكَ.

پھر آیت الکرسی، سورہ فلق اور سورہ فلق کی تلاوت کریں۔ سات مرتبہ تسبیح، سات مرتبہ حمد، سات مرتبہ
تہلیل اور سات مرتبہ تکبیر کہیں یعنی سبحان اللہ و الحمد للہ و لا الہ الا اللہ و اللہ اکبر سات مرتبہ کہیں اور
پڑھیں:

اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلَى مَا هَدَيْتَنِي وَ لَكَ الْحَمْدُ عَلَى مَا فَضَّلْتَنِي وَ لَكَ الْحَمْدُ عَلَى مَا شَرَّفْتَنِي وَ لَكَ الْحَمْدُ عَلَى كُلِّ
بَلَاءٍ حَسَنٍ ابْتَلَيْتَنِي اللَّهُمَّ تَقَبَّلْ صَلَاتِي وَ دُعَائِي وَ طَهِّرْ قَلْبِي وَ اشْرَحْ لِي صَدْرِي وَ تُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ .
سید ابن طاووس نے کہا : جب مسجد سہلہ میں جانے کا ارادہ کرو تو بدھ اور جمعرات کی درمیانی رات مغرب و
عشاء کی نماز کے درمیان مسجد میں وارد ہو . کیونکہ دیگر اوقات کی نسبت زیادہ فضیلت رکھتا ہے مغرب کی
نماز اور نافلہ پڑھیں پھر دو رکعت احترام مسجد کی نیت سے نافلہ پڑھیں ۔ اس کے بعد اپنے ہاتھ آسمان کی
طرف بلند کریں اور کہیں:

أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ مُبْدِئُ الْخَلْقِ وَ مُعِيدُهُمْ وَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ خَالِقُ الْخَلْقِ وَ رَازِقُهُمْ وَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا
أَنْتَ الْقَابِضُ الْبَاسِطُ وَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ مُدَبِّرُ الْأُمُورِ وَ بَاعِثُ مَنْ فِي الْقُبُورِ أَنْتَ وَارِثُ الْأَرْضِ وَ مَنْ عَلَيْهَا
أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الْمَخْزُونِ الْمَكْنُونِ الْحَيِّ الْقَيُّومِ وَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ عَالِمُ السِّرِّ وَ أَخْفَى أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِي إِذَا
دُعِيتَ بِهِ أَجَبْتَ وَ إِذَا سُئِلْتَ بِهِ أُعْطِيتَ وَ أَسْأَلُكَ بِحَقِّكَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ أَهْلِ بَيْتِهِ وَ بِحَقِّهِمْ الَّذِي أَوْجَبْتَهُ عَلَى نَفْسِكَ
أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَنْ تُقْضِيَ لِي حَاجَتِي السَّاعَةَ السَّاعَةَ يَا سَامِعَ الدُّعَاءِ يَا سَيِّدَاهُ يَا مَوْلَاهُ يَا غِيَاثَهُ
أَسْأَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ سَمَّيْتَ بِهِ نَفْسَكَ أَوْ اسْتَأْثَرْتَ بِهِ فِي عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَنْ
تُعْجَلَ فَرَجَنَا السَّاعَةَ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ وَ الْأَبْصَارِ يَا سَمِيعَ الدُّعَاءِ.

پھر خشوع کی حالت میں سجدہ کریں اور خدا سے اپنی حاجات طلب کریں ۔ پھر دو رکعت نماز مغرب و شمال
کے کونوں پڑھیں کہ جو حضرت ابراہیم (ع) کا گھر تھا اور وہ یہیں سے عمالقہ سے مقابلے کیلئے گئے تھے۔
تسبیحات حضرت زہرا (س) سے فارغ ہونے کے بعد کہیں:

اللَّهُمَّ بِحَقِّ هَذِهِ الْبُقْعَةِ الشَّرِيفَةِ وَ بِحَقِّ مَنْ تَعَبَّدَ لَكَ فِيهَا قَدْ عَلِمْتَ حَوَائِجِي فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ
أَفْضَلِهَا وَ قَدْ أَحْصَيْتُ ذُنُوبِي فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ اغْفِرْهَا اللَّهُمَّ أَحْيِنِي مَا [إِذَا] كَانَتِ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِي وَ
أَمِتْنِي [تَوَفَّنِي] إِذَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِي عَلَى مَوْلَاةٍ أَوْلِيَاكَ وَ مُعَادَاةٍ أَعْدَاكَ وَ أَفْعَلْ بِي مَا أَنْتَ أَهْلُهُ يَا أَرْحَمَ
الرَّاحِمِينَ

پھر مغرب اور قبلہ کی جانب کے گوشوں میں نماز اور ہاتھ بلند کر کے یہ دعا پڑھیں:
اللَّهُمَّ إِنِّي صَلَّيْتُ هَذِهِ الصَّلَاةَ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِكَ وَ طَلَبَ نَائِلِكَ وَ رَجَاءَ رِفْدِكَ وَ جَوَائِزِكَ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ
تَقَبَّلْهَا مِنِّي بِأَحْسَنِ قَبُولٍ وَ بَلِّغْنِي بِرَحْمَتِكَ الْمَأْمُولِ وَ أَفْعَلْ بِي مَا أَنْتَ أَهْلُهُ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ.
پھر سجدہ میں جائیں اپنی صورت کے دونوں طرف خاک پر لگائیں ۔ پھر مشرق کے کونے میں دو رکعت ادا کریں
اور یہ دعا پڑھیں:

اللَّهُمَّ إِنْ كَانَتِ الذُّنُوبُ وَ الْخَطَايَا قَدْ أَخْلَقَتْ وَجْهِي عِنْدَكَ فَلَمْ تَرْفَعْ لِي إِلَيْكَ صَوْتًا وَ لَمْ تَسْتَجِبْ لِي دَعْوَةً فَإِنِّي
أَسْأَلُكَ بِكَ يَا اللَّهُ فَإِنَّهُ لَيْسَ مِنْكَ أَحَدٌ وَ أَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ بِمُحَمَّدٍ وَ آلِهِ وَ أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ
أَنْ تُقْبَلَ إِلَيَّ [عَلَيَّ] بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ وَ تُقْبَلَ بِوَجْهِهِ [إِلَيْكَ] وَ لَا تُخَيِّبْنِي حِينَ أَدْعُوكَ وَ لَا تُخْرِمْنِي حِينَ أَرْجُوكَ يَا أَرْحَمَ

الرَّاحِمِينَ.

سید ابن طاووس کہتے ہیں کہ بعض کتب ادعیہ میں نقل ہوا ہے: اسکے بعد جانب کے دیگر گوشے میں دو رکعت نماز ادا کرے اور کہے :

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا اللَّهُ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَجْعَلَ خَيْرَ عُمْرِي آخِرَهُ وَخَيْرَ أَعْمَالِي خَوَاتِيمَهَا وَخَيْرَ أَيَّامِي يَوْمَ أَلْقَاكَ فِيهِ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ تَقَبَّلْ دُعَائِي وَاسْمَعْ نَجْوَايَ يَا عَلِيُّ يَا عَظِيمُ يَا قَادِرُ يَا قَاهِرُ يَا حَيُّ لَا يَمُوتُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاغْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي بَيْنِي وَبَيْنَكَ وَلَا تَقْصَحْنِي عَلَى رُءُوسِ الْأَشْهَادِ وَارْحُسْنِي بِعَيْنِكَ الَّتِي لَا تَنَامُ وَارْحَمْنِي بِقُدْرَتِكَ عَلَيَّ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّاهِرِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ.

پھر مسجد کے درمیان کے کمرے میں دو رکعت ادا کرے اور کہے :

يَا مَنْ هُوَ أَقْرَبُ إِلَيَّ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ يَا فَعَّالًا لِمَا يُرِيدُ يَا مَنْ يَحُولُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَحُلِّ بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَنْ يُؤْذِينَا بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ يَا كَافِي مَنْ كُلِّ شَيْءٍ وَلَا يَكْفِي مِنْهُ شَيْءٌ اكْفِنَا الْمُهَمَّ مِنْ أَمْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ.

پھر صورت کی دونوں طرفیں زمنین پر لگائے -

یہ مقام امام زین العابدین (ع) کے نام سے معروف ہے مزار قدیم نامی کتاب میں منقول ہے: دو رکعت پڑھنے کے بعد یہاں یہ دعا پڑھیں :

اللَّهُمَّ اِنِّي اسالك يا من لا تراه العيون .يه دعا باب امير المؤمنين کے دکہ کے اعمال میں مذکور ہوئی ہے۔[12]
نیز منقول ہے کہ اس مسجد کے اندر شام اور رات کو سونے کے درمیان دو رکعت ادا کرنا مستحب ہے ۔ حضرت صادق (ع) روایت ہوا ہے: جو مغموم شخص ایسا کرے گا اور ایسے دعا مانگے گا خدا اسکے غم کو ہر طرف کرے گا۔

حوالہ جات

محمدحسین رجبی، کوفہ و نقش آن در قرون نخستین اسلامی، ص ۲۲۷.

ر.ک: کافی، ج ۳، ص ۲۹۵؛ تہذیب الأحکام، ج ۳، ص ۲۵۲؛ وسائل الشیعة، ج ۵، ص ۲۶۷؛ مرآت العقول، ج ۱۵، ص ۲۹۱؛ ارشاد مفید، ج ۲، ص ۳۸۰؛ غیبت شیخ طوسی، ص ۴۷۱؛ کشف الغمہ، ج ۳، ص ۲۵۳؛ مزار شیخ مفید، ص ۲۵؛ المزار الکبیر، ص ۱۳۲؛ ابن قولویہ، ایضا، ۲۹.

یاقوت حموی، معجم البلدان، جلد ۳، ص ۲۹۰ و ۲۹۱.

مسجد کے جنوب غربی کونے میں قبلہ کی سمت مقام ادیس ہے

مسجد کے جنوبی طرف مقام امام زمان (عج) ، امام زین العابدین (ع) اور مقام خضر واقع ہیں.

ر.ک: ابن بابویہ، ۱۲۱۲، ج ۱، ص ۲۳۲؛ طوسی، ۱۳۷۶ش، ج ۳، ص ۲۷۷.

یاقوت حموی، معجم البلدان، جلد ۳، ص ۲۹۰ و ۲۹۱.

حسینی الجلالی، مزارات اہل البیت و تاریخہما، ص ۶۲ - ۶۳.

حسینی الجلالی، مزارات اہل البیت و تاریخہما، ص ۶۲ - ۶۳.

بحار الانوار، ج ۹۷، ص ۴۳۶، ح ۶.

کلینی، کافی، ج ۳، ص ۲۹۵؛ مجلسی، بحار الأنوار، ج ۵۲، ص ۳۱۸؛ ابن مشہدی، المزار الکبیر، ص ۱۳۲؛ مفید، الارشاد، ج ۳، ص ۳۸۰.

قمی، شیخ عباس قمی، مفاتیح الجنان، اعمال مسجد سهله.
منابع

کلینی، محمد بن یعقوب، کافی، دارالکتب الإسلامیه، ۱۳۸۹ق.
مفید، محمد بن محمد، الارشاد فی معرفۃ حجج الله علی العباد، مؤسسه آل البيت، دوم، بیروت، دارالمفید،
۱۴۱۳ق.

اصغر قائدان، عتبات عالیات عراق.